© rasailojaraid.com

تبصرے

نظامِ نو | از جناب محمد مظہر الدین صاحب صدیقی بی۔اے تقطیع خورد ضخامت ۹۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۱۲/ پتہ:۔ مکتبہ نشأۃ ثانیہ حیدرآباد دکن۔

لائق مصنف کا ایک مقالہ "نیا نظمِ عالم" کے نام سے رسالہ جامعہ میں ۱۹۴۶ء میں شائع ہوا تھا اب اسی کو جدید اضافوں اور نظرِ ثانی کے بعد کتابی شکل میں چھاپ دیا گیا ہے۔ اس میں مصنف نے پہلے مغربی تمدن کا تجزیہ کرکے اس کے عناصر ترکیبی پر ناقدانہ گفتگو کی ہے اور بتایا ہے کہ اس تمدن کا خمیر ہی ایسے زہریلے اجزا و عناصر سے تیار ہوا ہے جو کبھی دنیا میں امن و امان اور عافیت و سکون کو قائم نہیں رہنے دے سکتے۔ اس کے بعد عہدِ حاضر کی مختلف تحریکات قومیت، مذہب انسانیت اشتراکیت اور بین الاقوامی وفاق پر ناقدانہ نظر ڈال کر ان کی اصل حقیقت کو عریاں کرکے ثابت کیا ہے کہ اگرچہ ان تحریکات کا مقصد مغربی تمدن کی ہلاکت آفرینیوں کا سد باب تھا لیکن یہ بھی اپنے مقصد میں ناکامیاب رہی ہیں اور انسانی زندگی کے کرب و اضطراب کو دور کرنے کی بجائے خود اس میں اضافہ و ترقی کا باعث بنی ہیں۔ اس بحث سے فارغ ہو کر مصنف نے اصل موضوعِ سخن کو چھیڑا ہے اور اس سلسلہ میں یہ بتانے کے بعد کہ ایک عالمگیر نظامِ نو کی بنیاد کن چیزوں پر قائم ہونی اور اس کے خصوصیات و امتیازات کیا ہونے چاہئیں۔ مدلل اور موثر پیرایۂ بیان میں یہ بتایا ہے کہ دراصل اسلام ہی ایک ایسا مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی دونوں قسم کی زندگیوں کی کامیابی و فلاح کا ضامن ہو سکتا ہے۔ آخر میں مسلمانوں سے پُر زور اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس نظام کو عالم کا ہمہ گیر نظام بنانے کے لئے ان تھک عملی جدوجہد کریں۔ و را یک نہایت وسیع معنی میں اس کی

© rasailojaraid.com